گناہ گار کی دعا کیا ہے؟

جواب: گناہ گار کی دُعا، دراصل ایک ایسی دُعا ہے جو کوئی شخص اُس وقت کرتا ہے جب وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ گناہ گار ہے اور اُسے ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ ایک گناہ گار کی دُعا کرنے سے بذاتِ خود مسئلہ حل نہیں ہوتا اور یہ کسی چیز کی تکمیل نہیں کرتی۔ ایک گناہ گار کی حقیقی دُعا تب دل سے نکلتی ہے جب وہ اپنی گناہ آلود حالت اور نجات کی ضرورت کو جانتا، سمجھتا اور مانتا ہے۔

ایک گناہ گار کی دُعا کا اولین پہلو تو اِس بات کو سمجھنا ہے کہ ہم سب گناہ گار ہیں۔ رومیوں 3 باب 10 آیت اعلان کرتی ہے کہ "کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں۔" بائبل مقدس اِس بات کو صاف بیان کرتی ہے کہ ہم سب نے گناہ کیا ہے۔ ہم سب گناہ گار ہیں اس لئے ہم کو خدا کے فضل اور معافی کی سخت ضرورت ہے۔ (ططس 3 باب 5-7 آیات)۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم ابدی سزا کے مستحق ہیں۔ گناہ گار کی دُعا در حقیقت عدالت کی بجائے خُدا کے فضل کے لیے التجا ہے۔ یہ خُدا کے غضب کی بجائے رحم کے لیے التماس ہے۔

گناہ گار کی دُعا کا دوسرا پہلو اِس بات کو جاننا ہے کہ ہماری کھوئی اور گناہ آلود حالت کی بحالی کے لیے خُدا نے خود ایک خاص انتظام کیا ہے۔ خُدا مجسم ہوا اور خُداوند یسوع مسیح کی صورت میں وہ انسان بن کر ظاہر ہوا (یوحنا 1 باب 1، 14 آیات) خُداوند یسوع نے ہمیں خُدا باپ کے بارے میں سچائی کی تعلیم دی اور اُس نے اِس زمین پر ایک بالکل کامل اور گناہ سے پاک زندگی گزاری (یوحنا 8 باب 46 آیت؛ 2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔ پھر یسوع نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے، ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لیکر، ہماری خاطر اور ہماری جگہ صلیب پر اپنی جان دی (رومیوں 5 باب 8 آیت) یسوع نے مُردوں میں سے جی اُٹھ کر گناہ، موت اور جہنم پر اپنی فتح کو ثابت کیا (کلسیوں 2 باب 15 آیت؛ 1 کرنتھیوں 15 باب)۔ ابھی اگر ہم اپنا ایمان خُداوند یسوع پر رکھیں تو اِن سب باتوں کی وجہ سے اپنے گناہوں کی معافی اور آسمان پر ایک گھر کا وعدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ ہم نے صرف اِس بات پر ایمان رکھنا ہے کہ خُداوند یسوع نے ہماری خاطر اور ہماری جگہ پر اپنی جان دی اور موت اور قبر پر فتح پا کر جی اُٹھا (رومیوں 10 باب 9- 10 آیات)۔ ہم صرف خُداوند یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلے صرف فضل ہی کی بدولت بچ سکتے ہیں۔ افسیوں 2 باب 8 آیت اس بات کا اعلان کرتی ہے کہ "کیونکہ تم کو اِیمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے"۔

گناہ گار کی دُعا کرنا دراصل خُدا کے حضور یہ کہنے کا سادہ طریقہ ہے کہ آپ اپنی نجات کے لیے خُداوند یسوع پر بطورِ نجات دہندہ ایمان رکھ رہے ہیں۔ کوئی ایسی "جادوئی" بات یا منتر نہیں جس کے نتیجے میں کوئی شخص نجات پاسکے۔ یہ صرف یسوع کی موت اور اُس کے جی اُٹھنے پر ایمان لانا ہی ہے جو ہمیں بچاتا یا نجات بخشتا ہے۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ ایک گناہ گار ہیں اور آپکو خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے نجات کی ضرورت ہے تو یہاں پر گناہ گار کی دُعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے جو آپ خُدا کے حضور کرسکتے ہیں: "اَے خدا باپ! مَیں جانتا / جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا / کی مستحق ہوں۔ بہر حال مَیں خُداوند یسوع پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لاتا / لاتی ہوں۔ میرا یہ ایمان ہے کہ اُسکی موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی بدولت مجھے معافی حاصل ہوئی ہے۔ مَیں صرف اور صرف یسوع پر اپنے شخصی نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر ایمان رکھتا / رکھتی ہوں۔ خُداوند مُجھے بچانے اور مجھے معاف کرنے کے لیے تیرا شکر ہو! آمین!